

## 5967 - والدین کرتے ہیں کہ وہ ولد زنا ہے تو اب اس کی نسبت کس طرح ہوگی

### سوال

میرے والدین کا اعتقاد ہے کہ میں زنی کی وجہ سے پیدا ہوا لہذا میں کس کی طرف منسوب ہوں گا اور میرے گھر والے کون ہیں؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

ہم نے یہ سوال فضیلۃ الشیخ عبداللہ بن جبرین حفظہ اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کیا تو انہوں نے ہمیں یہ جواب لکھ کر بھیجا :

صحیح بات تو یہ ہے کہ ولد زنا ( زنا سے پیدا شدہ بچے ) پر والدین کے گناہ کی وجہ سے کوئی گناہ اور قصور نہیں ، اس لیے کہ اس معاملہ میں اس سے تو کوئی معصیت اور گناہ نہیں ہوا ، بلکہ اس کا گناہ تو اس کے والدین پر ہے اور انہوں نے ہی یہ زنا کا جرم کیا ۔

تو اس بنا پر اس کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنے اس باپ کی طرف منسوب ہو جس نے یہ اعتراف کیا ہے وہ اس کا بیٹا ہے تا کہ وہ کاغذات میں اس ملک کا باشندہ بن سکے ۔

اور اس کے لیے یہ بھی ہے کہ وہ اپنی والدہ کی طرف منسوب ہو جسے اس نے جنا ہے اس لیے کہ وہ ہی اس کی عصبہ ہے اور پھر وہ اس کے قبیلہ اور ملک کی طرف منسوب ہوگا ۔

تو اس بنا پر اس بچے کو چاہیے کہ وہ اپنے اعمال صحیح اور درست کرے اور اپنے معاملات و سلوک اور دین اسلام میں استقامت اختیار کرے جو جرم اس کے والدین نے کیا ہے وہ اسے کوئی نقصان نہیں دے گا ، کیونکہ اصول یہ ہے کہ جس کے اعمال صحیح نہ ہوں اسے اس کا نسب بھی کچھ فائدہ نہیں دے سکتا ۔

والله اعلم .